استنجا کرنے کے بعد قطرے آتے ہوں، تو نماز کس طرح پڑھے؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1400

تاریخ اجراء: 11 رجب المرجب 1445ھ/23 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کو استنجا کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے آتے ہوں تو ایسا شخص نماز کیسے پڑھے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ کے سوال میں اس شخص کی مکمل کیفیت واضح نہیں ہے، البتہ اگر صورت حال یہ ہے کہ پیشاب کے بعد کچھ دیر تک قطرے آتے ہیں، پھر نارمل کیفیت ہو جاتی ہے، تو اس شخص پر استبرا کے ذریعے رہ جانے والے پیشاب کے قطرے نکال دینا واجب ہے۔ استبراء کے مختلف طریقے ہیں، جیسے کھانسنا، پیر زمین پر مارنا، چلنا پھرنا، کوئی بھی ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے قطرے نکل جانے کا اطمینان حاصل ہو جائے۔ استبراء کے بعد جب باقی رہ جانے والے قطرے نکل جانے کا یقین ہو جائے تو پھر استنجاء وضو کرکے نماز پڑھ سکتے ہیں۔

ردالمحتار میں ہے: ”أما نفس الاستبراء حتی یطمئن قلبه بزوال الرشح فهو فرض وهو المراد بالوجوب“ یعنی اس طرح استبراء کرنا کہ اب قطرے نہ آنے پر دل مطمئن ہو جائے فرض ہے، اور نصوص میں وجوب سے یہی مراد ہے۔ (ردالمحتار، ج1، ص614)

اگر اس کے علاوہ کوئی اور صورتحال ہو، تو اس کے لئے دارالافتاء کے آفیشل نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ نمبرز کا لنک نیچے دیا گیا ہے۔

https://www.daruliftaahlesunnat.net/call/ur

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net